



سوال

ماہانہ معمول میں اضطراب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں بیالیس سال کی ایک خاتون ہوں، مجھے پہلے چار دن ایام آتے ہیں پھر تین دن تک بند رہنے کے بعد ساتویں دن پھر شروع ہو جاتے ہیں لیکن یہ ایام پہلے کی نسبت خفیف ہوتے ہیں اور ان میں خون کا رنگ ٹیلا ہوتا ہے اور یہ سلسلہ بارہ دن تک جاری رہتا ہے، مجھے خون کی کمی کا عارضہ لاحق تھا جو بحمد اللہ علاج سے ٹھیک ہو گیا ہے اور اب میں نے اپنی مذکورہ ان دونوں حالتوں کے بارے میں متقی و پرہیزگار اطباء سے مشورہ کیا ہے تو انہوں نے یہ کہا ہے کہ میں چار دنوں کے بعد غسل کر کے نماز، روزہ اور دیگر عبادات شروع کر دیا کروں اور گزشتہ دو سال سے میں طیب کے اس مشورہ پر عمل بھی کر رہی ہوں لیکن اب بعض خواتین نے یہ کہا ہے کہ مجھے آٹھ دن تک انتظار کرنا چاہئے امید ہے کہ آنجناب صحیح صورت کی طرف میری رہنمائی فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا چاروں وجہ یہ تمام، حیض کے ایام ہیں لہذا ان دنوں میں نماز، روزہ پھوڑو اور ان مذکورہ ایام میں تمہارے شوہر کے لئے وظیفہ زوجیت ادا کرنا بھی حلال نہیں ہے چار دنوں کے بعد غسل کر کے نماز شروع کر لو اور چاروں وجہ ایام کے مابین کی مدت طہارت میں بیوی کے تعلقات بھی حلال ہیں، ان دنوں میں روزہ رکھنے میں بھی کوئی امر مانع نہیں ہے اور اگر ماہ رمضان ہو تو ان دنوں میں روزے رکھنا واجب ہوگا، اسی طرح جب یہ دوسری دفعہ کے چھ دن پورے ہو جائیں تو پھر غسل کرو اور دیگر تمام پاک عورتوں کی طرح نماز، روزہ ادا کرو، بات یہ ہے کہ ایام حیض میں کسی پیشی ہو سکتی ہے اور یہ ایام بیجا بھی آسکتے ہیں اور الگ الگ بھی!

حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 320



محدث فتویٰ